# Azad government of the state of jammu and kashmir

## law and parliamentary affairs secretariat

## Muzaffarabad

Dated the 23rd October.1985

No 2171-73/LD/Leg (a)/85.the following act approved

by the azad jammu and kashmir legislative assembly at its meeting held on 6th october, 1985 and assented by the president on 21stoctober.1985 is hereby published for general information

(Act VIII of 1985)

An Act to amend the penal gode 1860 Whereas it is necessary to named the pena1 gode 1860 act xlv of 1860 .for the purposes hereinafter appearing it is hereby enacted as follows

1 short title and commencement .-(1) this act may be called the penal code (amendment) act .1985

(2) it shall come into force at once and shall be deemed to have taken effect on and from the 6th day of october .1985

2 insertion of new section 123 -B.act xlv of 1860 in th pakistan pena1 code 1860 (act xlv of 1860) as inforce in azad jammu & kashmir hereinafter referred to as the said cod , aftr section 123-A, the following new section 123B , shall be inserted namely

123 B DEFING OR UNAUTHORISEDLY REMOVING THE NATIONAL FLAG OF PAKISTAN OR FLAG OF AZAD JAMMU AND KASHMIR FROM GOVERNMENT BUILDINGS ETC- WHOEVER DELIBERATELY DEFILES THE NATIONAL FLAG,

صدر آزاد کشمیر کی جانب سے **1985ء میں** جاری ہونے والے امتناع قادیانیت ایکٹ کا اردو ترجمہ جو اس وقت کے اخبار روزنامہ جنگ میں شائع ہوا

آزاد کشمیر میں قادیانیوں کی اسلام دشمن سرگرمیوں پر پابندی لگا دی گئی ہے آزاد کشمیر کے صدر ریٹائر میجر جنرل عبدالرحمٰن نے آج یہاں تین مختلف آرڈیننس جاری کیے ہیں جو فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے ان آرڈیننسوں کی رو سے احمدی/ قادیانی گروپ اور لاہوری گروپ کے افراد کو اسلام کے منافی سرگرمیوں میں ملوث ہونے پر تین سال قید اور جرمانے کی سزائیں دی جائیں گی۔ یہ جرائم قابل دست اندازی پولیس، ناقابل ضمانت اور ناقابل راضی نامہ ہونگے، اگر کوئی ایسا شخص جو اپنے آپ کو احمدی کہتا ہو قادیانی یا لاہوری گروپ سے تعلق رکھتا ہو، زبانی، تحریری یا کسی فعل سے، کسی اور شخص کو رسول اکرم ﷺ کے صحابی یا خلیفہ یا کسی اور کو رضی اللہ عنہ لکھے گا یا کہے گا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسل کی ازواج کے علاوہ کسی دوسری عورت کو ام المومنین لکھے گا یا کہے گا یا حضور پاک کے اہل بیت کے سوا دوسروں کو اہل بیت کھے گا یا کہے گا یا اپنی کسی عبادت گاہ کا نام مسجد ظاہر کرے گا اسے تین سال تک قید کی سزا دی جائے گی اور جرمانہ بھی کیا جاسکے گا اس طرح مذکورہ گرپوں کا کوئی شخص عقیدے کی تبلیغ یا تشہیر نہیں کر سکے گا اگر اس کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا تو اسے تین سال تک قید کی سزا دی جا سکے گی اور اس کے علاوہ جرمانہ بھی کیا جاسکے گا آزاد کشمیر پینل کوڈ کی دفعہ **298A** میں پہلے ہی ترمیم موجود ہے جس کے تحت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت ، ام المومنین، خلفائے راشدین اور صحابہ کرام کے بارے میں توہین آمیز ریمارکس ادا کرنے پر تین سال قید اور جرمانہ کی سزا دی جاسکتی ہے آج جو آرڈیننس جاری کئے گئے ہیں ان کے تحت آزاد کشمیر پینل کوڈ کی دفعہ **298** کے ساتھ بی اور سی کی دفعات کا اضافہ کیا گیا ہے جس کی رو سے آئندہ احمدی ، قادیانی گروپ، لاہوری گروپ ، افراد بزرگان دین سے متعلق مخصوص اصطلاحات، جن میں امیر المومنین اور اہل بیت کی اصطلاحات شامل ہیں استعمال نہیں کرسکیں گے اس طرح وہ اپنی عبادتگاہوں کے نام مساجد نہیں رکھ سکیں گے اور قانوں کی خلاف ورزی پر انہیں تین سال قید اور جرمانے کی سزا دی جا سکے گی اس کے علاوہ ، قادیانی گروپ، لاہوری گروپ کے قادیانی اپنے آپ کو مسلمان بھی ظاہر نہیں کرسکیں گے یا اپنے عقائد کی تبلیغ نہیں کریں گے ایسا کرنے پر بھی انہیں تین سال قید اور جرمانے کی سزا دی جائے گی دوسرے آرڈیننس کے تحت تحفظ امن عامہ کے قانون کی دفعہ **6** کی دفعہ **4** تبدیل کرکے دفعہ **4** اور **5** کا اضافہ کیا گیا ہے اس ترمیم کی رو سے حکومت اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ احمدی/ قادیانی یا لاہوری گرپ کی جانب سے اسلام کے خلاف پروپگنڈے ان کے اپنے عقیدے کی تبلیغ یا تشہیر کے لیے کسی قسم کا مواد چھاپنے کی کوشش کی جائے تو ایسی صورت میں متعلقہ پریس اور شائع شدہ مواد کی تمام کاپیاں ضبط کی جاسکیں گی اور اس کے مرتکب افراد کے خلاف قانون کے تحت سزا دی جاسکے گی تیسرے آرڈیننس کے تحت ضابطہ فوجداری کے شیڈول نمبر **2** میں ترمیم کرکے دفعات **298** بی اور سی کے تحت جرائم کو قابل دست اندازی پولیس، ناقابل ضمانت اور ناقابل راضی نامہ قرار دیا گیا ہے (روزنامہ جنگ **3** مئی **1984**ء)